سوال

ایک ہی سورت کو ایک رکعت یا دو رکعتوں میں مکرر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایک ہی سورت کو دونوں رکعتوں میں پڑھ سکتے ہیں یا ایک ہی صورت کو ایک رکعت میں مکرر پڑھ سکتے ہیں؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! یہ دونوں صورتیں جائز ہیں، اور نماز میں یہ صورتیں اختیار کرنے میں چنداں حرج نہیں۔ اس کی دلیل یہ آیت ہے

''فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ''

''جتنا قرآن پڑھنا تمہارے لیے آسان ہو اتنا ہی پڑھو،'' (سورۃ المزمل: 20)

یہ آیت دلیل ہے کہ آسان صورت کو ایک رکعت میں مکرر پڑھنا، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک ہی سورت کی مکرر تلاوت اور ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملا کر پڑھنا جائز ہے۔

مزید دلائل حسب ذیل ہیں۔

1۔ دو رکعتوں میں ایک سورت تلاوت کرنا:

اس عمل کی مشروعیت کی دلیل آیندہ حدیث ہے، معاذ بن عبد اللہ جہنی بیان کرتے ہیں کہ بنو جہینہ کے ایک آدمی نے انہیں بتایا کہ اس نے نبی ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ نماز فجر کی دونوں رکعتوں میں

''إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا''

''جب زمین پوری طرح جھنجھوڑدی جائے گی'' (سورۃ الزلزلۃ: 1)

کی تلاوت کررہے تھے ،مجھے نہیں معلوم کہ آپ ﷺ بھول گئے تھے یا آپ ﷺ نے عمدا اس کی تلاوت کی تھی۔(سنن ابوداود: 816، سنن بیہقی: 390/2)اسنادہ حسن۔
یہ حدیث واضح دلیل ہے کہ دورکعتوں میں ایک ہی سورت کو مکرر پڑھنا جائز ہے اور امام ابوداود رح نے اس حدیث پر یہ عنوان

''باب الرجل یعید سورۃ واحدۃ فی الرکعتین''

(اس مسئلہ کا بیان کہ انسان دورکعتوں میں ایک سورت دہرا سکتا ہے) قائم کرکے اس عمل کو سندجواز دی ہے۔
2۔متعدد رکعتوں میں ایک ہی سورت کو مکرر پڑھنے کے جواز کی دلیل آئندہ ہے۔ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے سنا کہ ایک آدمی

''قُل هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ''

''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے'' (سورۃ الاخلاص: 1)

کی تلاوت کررہا تھا اور (رات کی نماز میں) اسے بار بار پڑھ رہا تھا۔پھر جب صبح ہوئی تو شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو یہ واقعہ بیان کیا،گویا وہ شخص اسے کم (اجر) محسوس کررہا تھا،رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اس ذات کی قسم،جس کے ہاتھ میں میری جان ہے!بلاشبہ یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔(صحیح بخاری: 5013)۔
نیز امام بخاری نے صحیح بخاری: کتاب الاذان میں یہ عنوان

''باب الجمع بین السورتین فی رکعۃ''

ایک رکعت میں دوسورتیں ملاکر پڑھنے کا بیان) قائم کرکے اور اس کے تحت قتادہ کا یہ قول 'کہ جو شخص دو رکعتوں میں ایک سورت کو تقسیم کرکے تلاوت کرے یا ایک سورت کو دورکعتوں میں مکرر تلاوت کرے تو یہ تمام کتاب اللہ ہی کے حکم میں ہے (لہذا یہ عمل جائز ہے)۔نقل کرکے اس عمل کے جواز کی طرف اشارہ کیا ہے اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری (3/327) میں اس عمل کو جائز قرار دیا ہے،اور کبھی کبھار متعدد رکعتوں میں ایک ہی آیت کی مکرر تلاوت بھی مشروع ہے: جیسا کہ ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،وہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے ایک ہے آیت کے ساتھ رات بھر قیام کیا حتی کہ صبح ہوگئی، آپ ﷺ مسلسل یہ آیت

''إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ''

''اگر تو ان کو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف فرمادے تو، تو زبردست ہے حکمت وا ہے'' (سورۃ المائدۃ: 118)

تلاوت کرتے رہے (سنن النسائی: 1010، سنن ابن ماجہ: 1350) اسنادہ صحیح۔

علامہ البانی نے مشکوٰۃ المصابیح کی تخریج میں اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا جسرہ بنت دجاجہ کو مقبول کہنا درست نہیں، یہ ثقہ راویہ ہیں کیونکہ حافظ ابن حبان نے اسۓ کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے اور حافظ عجلی نے اس الثقات میں ثقہ قرار دیا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے ایک سورت کو ایک سے زائد رکعتوں میں پڑھنا، ایک سورت کو دو رکعتوں میں مکرر پڑھنا اور ایک آیت کو متعدد رکعتوں میں مکرر پڑھنا جائز و مباح اور نماز میں تلاوت کی مذکورہ صورتیں اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ